از عدالتِ عظمیٰ

مختیار احمد

بنام

شریمتی حسن بانو و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 14 فروری، 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908

دفعہ 11-امر فیصلہ شدہ-شریک حصص دار کی طرف سے دائر مقدمہ-فیصلہ دیا گیا کہ اسے جائیداد میں 1/5 کا حصہ ملنا چاہیے نہ کہ 2/3 کا حصہ—اس کے بعد ایک دعویٰ دائر کیا گیا تاکہ یہ بیان کیا جا سکے کہ وہ جائیداد میں 2/3 کا حصہ کا حق دار ہے—پہلے والے مقدمے کا فیصلہ امر فیصلہ شدہ کے طور پر نافذ ہوتا ہے-لہذا اس کے بعد کے مقدمے کو عدالت عالیہ نے صحیح طور پر خارج کر دیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1812، سال 1978۔

دوسری اپیل نمبر 1341، سال 1968 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 18.5.78 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے آر کے مہتا۔

جواب دہندگان کے لیے عصیم مہروترا اور پی کے جین۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اپیل کنندہ نے اس بنیاد پر کہ وہ شریک مالک ہے، اپنے حق میں مکان کے دو تہائی حصص کے اعلان کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا۔ یہ متنازعہ نہیں ہے کہ شریک حصص دار کی طرف سے دائر

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مقدمے میں پچھلے موقع پر یہ نتیجہ درج کیا گیا تھا کہ وہ دو تہائی حصص کا نہیں بلکہ 5 / 1 حصص کا حقدار تھا۔ مذکورہ ڈگری حتمی ہو گئی۔ معاملے کے پیش نظر، یہ شریک مالکان کے خلاف امر فیصلہ شدہ کے طور پر کام کرتا ہے۔ وہ 2 / 3 حصے کے دعویٰ والے مقدمے میں کسی حصے کا حق نہیں جتا سکتا۔ اس لیے عدالت عالیہ نے مقدمہ خارج کرنے کا فیصلہ درست کیا۔ ہمیں نہیں لگتا کہ عدالت عالیہ کے ذریعے درج کیے گئے نتائج میں کوئی قانونی حیثیت ہے۔

اس کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document